Three Brothers gets Admission in the National Institute of Technology

تین بھائیوں کا نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی میں داخلہ

● دیگر نوجوانوں کیلئے قابل تقلید ● ٹھوس منصوبہ بندی کے ذریعہ مسابقتی امتحانات کی تیاری ضروری

حافظ شیخ محمد

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

آج کے اس پرآشوب اور تیز رفتار دور میں تعلیم کی ضرورت انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ زمانہ چاہے کتنا ہی ترقی کرلے سائنس اور صنعتی ترقی کیوں نہ ہو لیکن بنیادی، عصری تعلیم چاہے وہ انجینئرنگ، وکالت، پیشہ طب وجدید علوم ہوں حاصل کرنا آج کے دور کا لازمی حصہ ہے۔ موجودہ دور میں نوجوانوں کیلئے ضروری ہے کہ مسابقتی امتحانات میں حصہ لینے کے لئے ٹھوس منصوبہ بندی کریں تاکہ مستقبل میں قوم وملت کی رہنمائی کا ذریعہ بنیں۔ انسان کے اندر جب کچھ کر گذرنے کی جستجو ہو تو کامیابی اُس کے قدم چومتی ہے۔ موجودہ دور میں تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت انتہائی اہمیت کی حامل ہے اور دونوں چیزیں یکجا ہوجائیں تو کامیابی کی راہیں ہموار ہوتی ہیں۔

روزنامہ اعتماد کے نمائندہ نے 3 ایسے بھائیوں سے ملاقات کی جنہوں نے محنت، جستجو اور ٹھوس منصوبہ بندی کے ذریعہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی (این آئی ٹی) ورنگل میں داخلہ حاصل کیا اور یہ ثابت کیا کہ اگر عزم و ارادے پختہ ہوں تو کوئی بھی مقصد حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح ان تینوں بھائیوں نے دیگر نوجوانوں کیلئے ایک ٹھوس مثال قائم کی ہے۔

نعمان فراز صدیقی

نعمان فراز صدیقی ولد جناب سرفراز علی ملازم ساؤتھ سنٹرل ریلوے نے بتایا کہ اُن کی ابتدائی تعلیم فروبلز گارڈن ہائی اسکول سے ہوئی۔ ایس ایس سی میں 10 جی پی اے اور ایم ایس جونیر کالج سے انٹرمیڈیٹ 98.1 فیصد نشانات سے کامیاب کیا۔ نعمان فراز صدیقی نے بتایا کہ انہوں نے جی ای مین کے اہلیتی امتحان میں قومی سطح پر 3083 اور ایمسیٹ 2017ء میں 574 رینک حاصل کیا۔ اس کے بعد انہوں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی ورنگل میں کمپیوٹر سائنس میں داخلہ حاصل کیا اور فی الحال سال آخر میں زیر تعلیم ہیں۔ نعمان فراز نے بتایا کہ این آئی ٹی و آئی آئی ٹی کے طلبہ کا مستقبل تابناک ہوتا ہے کیونکہ ان اداروں میں داخلہ ملنا اس قدر آسان نہیں ہوتا تاہم سخت لگن اور محنت کے ذریعہ اس نشانہ کو ضرور حاصل کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان اداروں میں زیر تعلیم طلبہ کو سال آخر ہی میں کیمپس رکروٹمنٹ کے ذریعہ ملازمت کے بہترین مواقع ملتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ تعلیم مکمل کرنے کے بعد کسی سافٹ ویر ڈیولپمنٹ کمپنی میں خدمات انجام دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے انٹرمیڈیٹ میں زیر تعلیم طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ تعلیم کے دوران بنیادی اصولوں کو اچھی طریقہ سے سمجھتے ہوئے متعدد مرتبہ سوالات کی مشق کریں، جس سے اہلیتی امتحانات اچھا مظاہرہ کرنے میں مدد ملتی ہے۔

مجاھد فراز صدیقی

مجاہد فراز صدیقی ولد جناب سرفراز علی کی ابتدائی تعلیم فروبلس گارڈن اسکول سے ہوئی۔ دسویں جماعت میں 9.3 جی پی اے اور ایم ایس جونیر کالج سے 96.4 فیصد نشانات سے کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے بتایا کہ جے ای ای اہلیتی امتحان میں انہوں نے قومی سطح پر 14847 رینک اور ایمسیٹ 2017ء میں 958 رینک حاصل کیا جس کی بنیاد پر انہوں ورنگل کے باوقار ادارے این آئی ٹی میں داخلہ ملا۔ اس وقت وہ بی ٹیک فائنل ایر سیول انجینئرنگ سال آخر میں زیر تعلیم ہیں۔ انہوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ ناکامیوں سے سبق حاصل کیا جائے اور پختہ ارادے کے ساتھ اپنی منزل تک پہنچنے کی بھرپور کوشش کی جائے۔ مجاہد نے بتایا کہ کیمپس رکروٹمنٹ کے دوران اُن کا بہ حیثیت اسسٹنٹ انجینئر انتخاب عمل میں آیا اور وہ تعلیم مکمل ہونے پر کمپنی سے رجوع ہوں گے۔

سھیل فراز صدیقی

سہیل فراز صدیقی ولد جناب سرفراز علی نے ایم ایس کریٹیو اسکول سے ایس ایس سی میں 9.8 جی پی اے اور ایم ایس جونیر کالج سے 92.4 فیصد نشانات سے کامیابی حاصل کی۔ سہیل فراز نے بتایا کہ اُنہوں نے جے ای ای اہلیتی امتحان 2020ء میں قومی سطح پر 3679 اور ایمسیٹ 2020ء میں 388 واں رینک حاصل کیا۔ اُنہوں نے بتایا کہ آئی آئی ٹی میں اُن کو داخلہ مل چکا تھا لیکن اپنی پسند کا شعبہ نہ ملنے پر این آئی ٹی ورنگل میں الکٹرانک اینڈ کمیونکیشن انجینئرنگ شعبہ میں داخلہ حاصل کیا۔ انہوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ اپنے اندر مستقل مزاجی اور تعلیم کے تئیں سنجیدگی کا جذبہ پیدا کریں جس سے کامیابی قدم چومتی ہے۔ انہوں نے کسی بھی کمپنی میں ملازمت سے قبل مناسب تجربہ اور معلومات کا ذخیرہ اکٹھا کرنے کا بھی مشورہ دیا جو مستقبل میں کامیابی کا ضامن ہے۔

ان تینوں بھائیوں نے بتایا کہ وہ روزانہ صبح 5 بجے سے اپنے دن کا آغاز کرتے ہیں۔ پنج وقتہ نمازوں کی وقت پر ادائیگی کو یقینی بنانے کے علاوہ قرآن مجید کی تلاوت اور ذکر و اذکار کو اپنی روزمرہ کی معمولات میں شامل رکھتے ہیں جو نہ صرف قلبی سکون بلکہ مستقبل میں کامیابی کی ضمانت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بے شک کامیابی کے حصول کے لئے ٹھوس منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے لیکن کامیابی دلانے والی ذات کا نام اللہ ہے۔

Published in Etemaad Urdu Daily on January 18th 2021